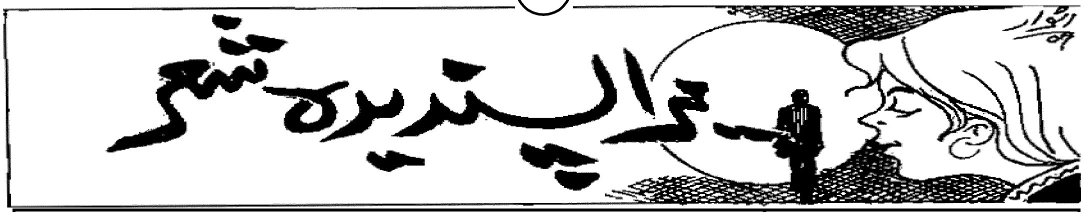

اس کالم کے لیے شعر بھیجتے وقت ان باتوں کا ضرور خیال رکھیں:
● جو اشعار اس کالم میں شائع ہو چکے ہوں وہ دوبارہ نہ بھیجیں ● شعر اگر پوری طرح یاد نہ ہو تو حافظے پر بھروسہ نہ کریں، شعر جہاں پڑھا ہو وہاں سے دیکھ کر لکھیں ● اچھے شعروں کا انتخاب کریں ● ایسے اشعار بھیجیں جو زندگی میں امنگ اور حوصلہ بڑھانے والے ہوں، جنھیں پڑھ کر دل و دماغ روشن ہوں اور جن سے نیکی اور انسانیت کا سبق ملتا ہو ● ہمیں ہر روز سیکڑوں اشعار موصول ہوتے ہیں، جو ایک ترتیب ہی سے شائع ہو سکتے ہیں اس لیے اشعار بھیجنے کے بعد ان کی اشاعت کا تقاضہ نہ کریں۔ آپ کا بھیجا ہوا شعر قابلِ اشاعت ہے تو نمبر آنے پر ضرور شائع ہوگا۔ **(ادارہ)**

زمیں کھا گئی آسماں کیسے کیسے
فقط رہ گئے ہیں یہاں ایسے ویسے
کہاں خوف رومیؔ انھیں عاقبت کا
ہے جن کی زباں پر سدا پیسے پیسے

(رومیؔ آمبوری) مرسلہ: ایس نہالہ کونین، رومی آمبور

اسی باعث سے دایہ طفل کو افیون دیتی ہے
کہ تا ہو جائے لذت آشنا تلخیٔ دوراں سے

(ذوقؔ) مرسلہ: ناصر حسین شیشہ بھٹی والے، برہان پور (ایم۔ پی)

اے موجِ بلا، ان کو بھی دو چار تھپیڑے ہلکے سے
کچھ لوگ ابھی تک ساحل سے طوفاں کا نظارہ کرتے ہیں

(معین احسن جذبی) مرسلہ: ابورافعین، ندی پار، آسنسول

مسیحا درد کے ہمدرد ہوجائیں تو کیا ہوگا
رواداری کے جذبے سرد ہوجائیں تو کیا ہوگا

(راحت اندوری) مرسلہ: نشاط نایاب، بارہ دری، پربھنی

نرم الفاظ بھی چبھ جاتے ہیں نشتر کی طرح
چوٹ پھولوں سے بھی لگ جاتی ہے پتھر کی طرح

(طاہر تلہریؔ) مرسلہ: محمد ارسلان، پاڈیلا پرائمری اسکول، پربھنی

شعبدہ گر بھی پہنتے ہیں خطیبوں کا لباس
بولتا جہل ہے بدنام خِرد ہوتی ہے

(مظفر وارثی) مرسلہ: ندا فرحت، جنتور، مہاراشٹر

حاکم ملک ترے ملک کی رونق ہم ہیں
ہم چلے جائیں تو اس ملک میں جالے پڑ جائیں

(جمیل اصغر برہانپوری)

مرے دیار میں عارفؔ ہوا جنم اس کا
پلی بڑھی بھی یہ اردو زباں وطن میں مرے

(عارفؔ انصاری برہانپوری) مرسلہ: شہناز خاتون، مومن پورہ، برہانپور

ہزاروں خضر پیدا کر چکی ہے نسل آدم کی
یہ سب تسلیم لیکن آدمی اب تک بھٹکتا ہے

(فراق گورکھپوری) مرسلہ: ابوصالحین، ندی پار آسنسول

قدم قدم پہ نشیب و فراز ملتے ہیں
رہ حیات میں انساں بہ احتیاط چلے

(عنوان چشتی)

عزم تسخیر فلک ٹھیک ہے لیکن یارو
پہلے انسان کو انسان بنا کر دیکھو

(طارق باغپتی) مرسلہ: شعاع اسعد، ریوڑی تالاب، وارانسی

دشمن کے مٹانے سے مٹا ہوں نہ مٹوں گا
اور یوں تو میں فانی ہوں فنا میرے لیے ہے

(حسرت موہانی)

میرے بچپن کے دن بھی کیا خوب تھے اقبالؔ
بے نمازی بھی تھا اور بے گناہ بھی

(علامہ اقبالؔ) مرسلہ: آرزو اشفاق تیلی، چوپڑا، جلگاؤں، مہاراشٹر